© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

عصر حاضر کا سماجی انتشار اور اسلام کی رہ نمائی — مولانا سلطان احمد اصلاحی

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی، سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء، صفحات: ۳۱۶، قیمت: -/۱۲۵ روپے

موجودہ دور کا ایک سنگین المیہ یہ ہے کہ انسانی معاشرہ شدید انتشار اور بحران کا شکار ہے۔ اخلاقی قدریں پامال ہورہی ہیں اور باہمی تعلقات خود غرضی اور مفاد پرستی کی بھینٹ چڑھ گئے ہیں۔ حتیٰ کہ خاندان کا ادارہ بھی اس کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ افرادِ خاندان، جن کے درمیان عام انسانوں کے مقابلے میں زیادہ قریبی تعلقات ہوتے ہیں اور انھیں ایک دوسرے کا ہم درد وغم گسار ہونا چاہیے، وہ نہ صرف یہ کہ دوسروں کے حقوق کی ادائی سے بے پروا ہیں، بلکہ ان پر ظلم ڈھانے اور ان کے حقوق غصب کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتے۔ اس طرح انسانی معاشرہ حیوانی سماج کا منظر پیش کررہا ہے۔ یہ صورت حال عالمی سطح پر بھی ہے اور ہمارے ملک کا منظر نامہ بھی اس سے قطعی مختلف نہیں ہے۔ اس صورت حال میں اسلام مظلوم اور سسکتی بلکتی انسانیت کے حقیقی ہم درد کی حیثیت سے سامنے آتا ہے۔ وہ سماج کے تمام افراد کے حقوق بیان کرتا اور ان کی ادائی پر زور دیتا ہے، خاص طور سے وہ افرادِ خاندان کے درمیان الفت ومحبت کے جذبات پروان چڑھاتا ہے اور اسے مستحکم رکھنے کی تدابیر بتاتا ہے۔ اس کی تعلیمات اور بتائی ہوئی تدابیر پر عمل کرکے پہلے بھی ایک پاکیزہ اور مثالی معاشرہ وجود میں آچکا ہے اور موجودہ دور میں بھی ان کے ذریعے سماجی اور خاندانی انتشار واضطراب کو دور کیا جاسکتا ہے۔

اس کتاب میں انھی موضوعات پر شرح وبسط کے ساتھ اظہار خیال کیا گیا ہے۔ انسانی سماج کے مختلف پہلوؤں کی منظر کشی اعداد وشمار اور واقعات کی روشنی میں کی گئی ہے، ان میں بے اعتدالی، فساد اور انتشار کو نمایاں کیا گیا ہے اور ان کی اصلاح اور درستگی کے لیے اسلامی تعلیمات پیش کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں عام انسانی سماج کے ساتھ خاندان کو بھی خاص طور پر موضوعِ بحث بنایا گیا ہے اور موجودہ دور میں اس کی ابتری اور انتشار واضح کرنے کے ساتھ اسلام کے مطلوبہ نظامِ خاندان کے خدّ وخال نمایاں کیے

© rasailojaraid.com